سوال

سلوک کرنا چاہئے؟ (231)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ساتھ رہتے ہیں' ظاہر ہے کہ وہ جزیہ نہیں دیتے بلکہ مسلمانوں سے دشمنی کرتے ہیں' جب بھی مسلمانو اور اسلام کو نقصان پہنچانے کا موقع ملے وہ اس میں ضرور شریک ہوتے ہیں' خواہ کھل کر شریک ہوں یا خفیہ طور پر۔ اس قسم کے افراد سے کس طرح کا برتاؤ کرنا چاہئے۔ اس مقام پر مسلمان ''عدم موا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صفائی سے رہے اور انہیں تنگ کرنے کی کوشش نہ کرے' ہم بھی اس سے اچھا سلوک کریں گے اور اس کے متعلق ہم پر اسلام کی طرف سے جو ذمہ داری عائد ہوتی ہے وہ پوری کریں گے' یعنی اس سے بھلائی' نصیحت اور حق کی طرف رہنمائی۔ ہم اسے دلائل کے ساتھ اسلام کی طرف دعوت پیش کریں گے'

تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ ۚ أُولَٰئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُمْ بِرُوحٍ مِنْهُ...۲۲ المجادلة

آپ انہیں ایسے لوگوں سے دوستی کرتے نہیں پائیں گے جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں۔ خواہ وہ (مخالفت کرنے والے) ان (مومنوں) کے باپ' بیٹے' بھائی یا اقارب ہی ہوں۔ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان ثبت کر دی ہے اور اپنی طرف سے ایک روح (جبرائیل علیہ السلام

فرمان الٰہی ہے:

اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ أَنْ تَبَرُّوهُمْ وَتُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ٨ إِنَّمَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ أَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ. ٩ الممتحنة

د پر جنگ کی اور تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا' اللہ تعالیٰ تمہیں ان کیساتھ نیکی اور انصاف (کا سلوک) کرنے سے نہیں روکتا۔ اللہ تو انصاف کرنے والوں کے ساتھ محبت رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ تمہیں صرف ان لوگوں سے دوستی کرنے سے روکتا ہے جنہوں نے تم سے دین کی بنیاد پر جنگ کی اور تمہیں تمہارے گ

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ